بسم اللہ الرحمن الرحیم

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق خط و کتابت بنام مینیجر الفضل ہو

ٹیلیفون نمبر ۱۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

یوم شنبہ

قیمت ایک آنہ

جلد ۲۹	۶ ماہ فتح ۱۳۲۰ش	۱۶ ماہ ذوالقعدہ ۱۳۶۰ھ	۶ ماہ دسمبر ۱۹۴۱ء	نمبر ۲۷۷

212

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۴ ماہ فتح ۱۳۲۰ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق آج چھ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی رہی ہے۔ الحمد للہ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو سر درد۔ متلی۔ بخار اور قلت اشتہار کی شکایت ہے احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

جناب خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال جماعتوں کے دورہ کے بعد واپس تشریف لے آئے ہیں۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۱۶ ماہ ذوالقعدہ ۱۳۶۰ھ

اتحاد کی خاطر مسلمان گائے ذبح کرنا ترک کر سکتے ہیں

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہندو مسلم اتحاد کے لئے بالکل مساوی شرائط پر مبنی اقرار نامہ نہ صرف تجویز کرتے بلکہ اپنی طرف سے منظور کر لینے کے بعد ہندوؤں کو ایک بہت بڑی رعایت اور دی۔ تا کہ وہ اتحاد پر آمادہ ہو جائیں۔ اور ہمارا ملک دونوں قوموں میں اتحاد ہو جانے کی وجہ سے جلد جلد ترقی کی منازل طے کر سکے۔ وہ بہت بڑی رعایت یہ ہے۔ آپ نے تحریر فرمایا:-

"اگر ہندو صاحبان اپنے صدق دل سے ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سچا نبی مان لیں۔ اور ان پر ایمان لائیں۔ تو یہ تفرقہ کہ جو گائے کی وجہ سے ہے۔ اس کو بھی درمیان سے اٹھا دیا جائے جس چیز کو ہم حلال جانتے ہیں۔ ہم پر واجب نہیں۔ کہ ضرور اس کو استعمال بھی کریں"

گویا آپ نے ترک گاؤکشی کا بھی اقرار فرما لیا۔ اسے بہت بڑی رعایت اس لئے کہا جا سکتا ہے۔ کہ اس کے مقابلہ میں آپ نے ہندو صاحبان سے کوئی مطالبہ نہیں کیا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو سچا ماننا تو اس امر کے مقابلہ میں ہے۔ کہ "ہم وید کو بھی خدا کی طرف سے مانتے ہیں اور اس کے رشیوں کو بزرگ اور مقدس سمجھتے ہیں" پس یہ کوئی معمولی رعایت نہیں جو محض ہندو مسلم اتحاد کی خاطر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمائی اس کی اہمیت کا اندازہ اس جذبہ احترام و تقدس سے لگایا جا سکتا ہے۔ جو ہر فرقہ کے ہندوؤں میں حتیٰ کہ دہریت کے دلدادہ ہندوؤں میں بھی گائے کے متعلق پایا جاتا ہے۔ اور جس کی وجہ سے آئے دن کشت و خون ہوتا رہتا ہے۔ دراصل صدیوں سے ہندوؤں کے قلوب کو گائے کی محبت اور الفت کا جذبہ اس شدت کے ساتھ پلایا گیا ہے۔ کہ وہ کسی حالت میں بھی اسے نظر انداز نہیں کر سکتے۔ اور جہاں بھی ان کا بس چلتا ہے۔ گائے کی خاطر دوسروں کی جانیں لینے اور اپنی جانیں دینے کے مرتکب ہو جاتے ہیں۔

پس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پیش نظر ایک طرف تو ہندوستان کی بہتری و بھلائی کے لئے ہندو مسلم اتحاد تھا۔ اور دوسری طرف آپ کے قلب میں یہ احساس تھا۔ کہ ہندوؤں کو مسلمانوں کے متعلق سب سے بڑی چیز جو کھٹکتی ہے۔ وہ گاؤکشی ہے۔ اس لئے آپ نے یہ ضروری سمجھا کہ اس کھٹک کو دور کر دیا جائے۔ چنانچہ آپ نے اپنی طرف سے اسے دور کر دیا۔

یہ بات ہندوؤں کی دلداری اور خوشنودی سے جس قدر تعلق رکھتی ہے۔ اس کا کچھ اندازہ اس اعلان سے بھی کیا جا سکتا ہے۔ جو حال میں آریہ سماج کے ایک لیڈر لالہ خوشحال چند جی خورسند نے آریہ سماج لاہور کے سالانہ جلسہ میں ہزاروں ہندوؤں کے مجمع میں کیا۔ آپ نے کہا:-

"مسلمانوں کو شکایت ہے۔ کہ ہندو مسلمانوں سے نفرت کرتے ہیں۔ وہ چھوت چھات کرتے ہیں۔ میں اس سلسلہ میں کہتا ہوں۔ کہ سب سے پہلے نفرت مسلمانوں نے کی۔ جب انہوں نے گئو پر چھری چلانی شروع کی۔ میں آج اس ولیری سے اعلان کرتا ہوں۔ کہ اگر آج مسلمان اس امر کا اعلان کر دیں۔ کہ ہندوستان کے مسلمان گئوکشی ترک کر دیں گے۔ اور گائے کی عزت اسی طرح کریں گے۔ جس طرح ہندو کرتے ہیں۔ تو ہم ان سے چھوت چھات ہی ترک نہیں کریں گے۔ بلکہ ہر قسم کے تعلقات رشتہ ناطہ کرنے کو تیار ہیں"

(ملاپ یکم دسمبر ۱۹۴۱ء)

قطع نظر اس سے کہ ہندوؤں میں چھوت چھات کا رواج مسلمانوں کے گائے ذبح کرنے کی وجہ سے اس لئے قرار نہیں دیا جا سکتا۔ کہ یہ مسلمانوں سے بھی بہت پہلے کا ان میں چلا آ رہا ہے۔ لالہ جی کے الفاظ سے ظاہر ہے۔ کہ گئوکشی بند کرانے کے لئے ہندوؤں کو اتنی بڑی قربانی کرنے کے لئے بھی تیار کیا جا سکتا ہے۔ جس کے وہم سے ہی وہ کانپ اٹھتے تھے۔ لالہ جی نے جو کچھ کہا ہے۔ معلوم ایسا ہوتا ہے کہ وہ گائے کی محبت کے جوش میں اور اس کی حفاظت کے ولولہ میں یہ کچھ کہہ گئے ہیں۔ اس سے یہ تو پتہ لگتا ہے۔ کہ ہندوؤں کے قلوب میں گائے کی کس قدر محبت اور الفت جاگزین ہے۔ مگر یہ وہم و گمان میں بھی نہیں آ سکتا۔ کہ مسلمان اگر گاؤکشی ترک کر دیں۔ تو ہندو نہ صرف ان سے چھوت چھات نہیں کریں گے۔ بلکہ ان سے رشتہ ناطہ کے تعلقات قائم کرنے شروع کر دیں گے۔ گاؤکشی ترک کرنا تو الگ رہا۔ اسلام ترک کر کے جو چند لوگ آریوں میں شامل ہوئے ان سے بھی رشتہ ناطہ کے تعلقات قائم نہ کئے گئے۔ آریہ کہلا کر انہوں نے گاؤکشی یقیناً ترک کر دی ہوگی۔ مگر پھر بھی رشتہ ناطہ کے لحاظ سے انہیں اچھوت ہی سمجھا گیا۔ اس حقیقت سے لالہ خوشحال چند جی ناواقف نہیں ہو سکتے۔ ہم اخبار "ویر بھارت" (۳ دسمبر) سے ان کی یاد تازہ کرنے کے لئے ایک مثال پیش کرتے ہوئے لکھا ہے:- "تجربہ اور عمل سے ثابت ہے کہ لالہ جی کا خیال درست نہیں۔ کافی عرصہ ہوا۔ ایک مشہور مسلمان کو آریہ سماج نے شدھ کر کے ہندو بنایا۔ اس کا نام بھی ہندوانہ رکھا گیا۔ اور آریہ سماج کی ویدی پر اس سے لیکچر بھی کرائے گئے۔ لیکن اس کی شادی کسی بھی آریہ سماجی کے گھر نہ ہو سکی"

پس لالہ جی نے حفاظت گائے کے جوش میں ایسی بات کہہ دی جس کا عمل میں آنا محال اور ناممکن ہے۔ انہیں چاہیئے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حفاظت گائے کی جو تجویز پیش فرمائی ہے اور جس پر عمل کرنا کچھ بھی مشکل نہیں۔ اسے عمل میں لانے کے لئے آریوں اور ہندوؤں کو تیار کریں۔ جماعت احمدیہ اس کے لفظ لفظ پر عمل کرنے کے لئے ہر وقت تیار ہے۔

جماعت احمدیہ کے سالانہ جلسہ کی تاریخیں

نظارت دعوت و تبلیغ نے اعلان کیا ہے۔ کہ اس سال سالانہ جلسہ کی تاریخیں ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۴۱ء مقرر کی گئی ہیں۔ یعنی جمعہ ہفتہ اور اتوار کے دن اجلاس منعقد ہوں گے۔ احباب کرام کو ابھی سے اس مبارک تقریب میں شمولیت کے لئے تیاری شروع کر دینی چاہیئے اور حق پسند اصحاب کو ساتھ لانے کی بھی کوشش کرنی چاہیئے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کسر صلیب کا فرض ادا کر دیا

۳؍ دسمبر کو بعد نماز مغرب مسجد اقصٰے میں زیر صدارت جناب چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم۔ اے ناظر اعلےٰ۔ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب نے مجلس ارشاد کے زیر انتظام اس موضوع پر نہائت مدلل اور عالمانہ لیکچر دیا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کسر صلیب کا فرض ادا کر دیا۔ آپ نے اناجیل کے حوالوں سے نہائت وضاحت کے ساتھ ثابت کیا۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام صلیب پر قطعاً فوت نہیں ہوئے۔ اور ثابت کیا کہ بے ہوشی کی حالت میں صلیب پر سے اتار لئے گئے۔ پھر انہوں نے صحت یاب ہو کر ایک سو بیس سال کی عمر پائی اور بنی اسرائیل کے تمام قبیلوں تک پہونچے۔ یہ وہ حقیقت ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دُنیا میں ناقابل تردید دلائل کے ساتھ پیش فرمائی۔ اور اس طرح مکمل طور پر کسر صلیب کر دی۔

لیکچر کے خاتمہ پر جناب مولوی عبدالمغنی خان صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ نے اس عالمانہ لیکچر کے متعلق حضرت میر صاحب کا سامعین کی طرف سے شکریہ ادا کیا۔ اور خواہش ظاہر فرمائی۔ کہ مجلس ارشاد کو اس قسم کے علمی لیکچروں کا جن سے احمدی احباب بہت فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اور جو تبلیغ احمدیت کے لئے بہت مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔ پھر بھی انتظام کرنا چاہیئے۔ اس کے لئے جس قسم کی امداد کی ضرورت ہوا سے بڑی خوشی کے ساتھ دینے کا وعدہ کیا۔

پھر مولوی عبدالمنان صاحب عمر ایم۔ اے سیکرٹری مجلس ارشاد نے سامعین کا شکریہ ادا کیا۔ کہ انہوں نے مجلس کے جلسہ کو پُر رونق بنایا۔ اور مزید لیکچروں کا انتظام کرنے کا وعدہ کیا آخر میں جناب صدر نے مختصر تقریر میں لیکچر کی بہت تعریف فرمائی۔ اور نوجوانوں کو ان معلومات سے فائدہ اٹھانے کی تلقین کی۔

حضرت میر صاحب کی یہ تقریر انشاء اللہ مفصل شائع کی جائے گی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ کی جائے۔

تاکہ انتظامات جلسہ میں روک نہ ہو۔ کیونکہ ضروری اشیاء دن بدن گراں ہو رہی ہیں۔ ناظر بیت المال قادیان

ایک تبلیغی ٹریکٹ مفت منگالیں

انجمن احمدیہ دعوت الی الحق سید والا کی طرف سے تبلیغی سہ ماہی ٹریکٹ پیغام آسمانی چھاپا گیا ہے۔ ضرورت مند احباب خرچ ڈاک بھیجکر مفت منگوا سکتے ہیں۔ لکھائی چھپائی کاغذ دیدہ زیب ہے۔ محمد ابراہیم امیر جماعت احمدیہ سید والا ضلع شیخوپورہ

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی کامل متابعت انسان کو اللہ تعالیٰ کا محبوب بنا دیتی ہے۔

"یاد رکھو کہ نبیوں کا وجود اس لئے دنیا میں نہیں آتا۔ کہ وہ محض ریاکاری اور نمود کے طور پر ہو۔ اگر ان سے کوئی فیض جاری نہیں ہوتا۔ اور مخلوق کو روحانی فائدہ نہیں پہونچتا تو پھر یہی ماننا پڑے گا کہ وہ صرف نمائش کے لئے ہیں۔ اور ان کا عدم وجود معاذ اللہ برابر ہے۔ مگر ایسا نہیں۔ وہ دنیا کے لئے بہت سی برکات اور فیوض کا باعث بنتے ہیں۔ اور ان سے ایک خیر جاری ہوتی ہے۔ جس طرح پر آفتاب سے ساری دنیا فائدہ اٹھاتی ہے۔ اور اس کا فائدہ کسی خاص حد تک جا کر بند نہیں ہوتا۔ بلکہ جاری رہتا ہے۔ اسی طرح پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فیوض و برکات کا آفتاب ہمیشہ چمکتا ہے۔ اور سعادت مندوں کو فائدہ پہونچا رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ یعنی ان کو کہہ دو کہ اگر تم چاہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کے محبوب بن جاؤ تو میری اطاعت کرو اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا۔ آپ کی سچی اطاعت اور اتباع انسان کو اللہ تعالیٰ کا محبوب بنا دیتی ہے۔ اور گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہوتی ہے۔"

(الحکم ۳۱؍ مئی ۱۹۰۳ء)

پیشوایانِ مذاہب

مبارک یوم سیرت۔ پیشوایانِ مذاہب کا
کہ اک جھنڈے کے نیچے جمع کرنیوالا ہے سب کا

اگر ہر پیشوائے خلق کی تعظیم کی جاتی
تو ہم میں۔ ہو بھی چکتا۔ اتحادِ باہمی کب کا

بجامِ امن لے کر صلح کا پیغامبر آیا
تو دیو مفسدہ پردازی اک کونے میں جا دبکا

شبِ تارِ ضلالت میں خدا کا نور کام آئے
بھلا کیا روشنی دے چاند تم کو چاہِ نخشب کا

فضائے شوق میں اڑتا چلا اڑتا چلا جا تو
چکورے کی طرح مشتاق ہو کر ماہِ یثرب کا

ملا جب سے نہیں وہ جامِ تند و تلخ اے ساقی
مزا بگڑا ہوا سا رہتا ہے اکثر مرے لب کا

پلا دے بادۂ توحید و وحدت اپنے ساغر سے
نگاہ لطف ہو جائے۔ کھڑا ہوں منتظر کب کا

خدا کے فضل سے جو عہد کرتا ہوں نباہوں گا
سبق ہے یاد مجھ کو ابتدا سے نحن اقرب کا

تکبر سے نہ پیش آؤ تواضع کر کے جھک جاؤ
ادب لازم ہے انسان کو خداوندی مقرب کا

شجاعت انفرادی بھی بہت کچھ کام دیتی ہے
مگر اک رعب ہوتا ہے منظم شاہی موکب کا

بھلائی دوسرے کی چاہنا ہے شیوہ مسلم
کبھی اچھا نہیں ہوتا ہے بندہ اپنے مطلب کا

بہم شیر و شکر جوں رام و لچھمن بھائی بھائی ہوں
سلوکِ باہمی جیسے علی کا اور مرحب[1] کا

غنیمت جان یہ مل بیٹھنا موقع نہ ضائع کر
کہ دن کو کام کر سکتا نہیں آوارہ رو شب کا

زمیں والوں سے کیا کہنا خدا پر ان کو چھوڑا ہے
کہ اب تو آسماں جولان گاہ ہے میرے اشہب کا

خیالِ خاطرِ احباب ہر دم چاہیئے اکمل
یہی ارشادِ پیغمبر یہی فرمان ہے رب کا

[1] یہ خادم و مخدوم کی مثال ہے

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا (۱) ملک محمد الدین صاحب راولپنڈی ریلوے ورکشاپ فٹر پتھری کی تکلیف کی وجہ سے عرصہ سے بیمار ہیں۔ (۲) ملک فضل الٰہی صاحب بھیرہ بیمار ہیں (۳) بقاء اللہ صاحب پنشنر بھوپال کا لڑکا صفی اللہ ٹائیفائڈ سے بیمار ہے۔ احباب سب کی صحت کے لئے دعا کریں۔

دعائے مغفرت خاکسار کے والد محترم چوہدری امام الدین صاحب جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے ۲۴ نومبر ۱۹۴۱ء کو وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم نہائت مخلص اور پُرجوش احمدی تھے۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار [illegible]

اسلام اور جسمانی وظاہری صفائی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دُنیا کے کسی مذہب نے جسمانی- اور ظاہری صفائی پر اتنا زور نہیں دیا- جتنا اسلام نے دیا ہے- اور صرف اسلام کے متعلق ہی یہ کہا جا سکتا ہے- کہ اس نے رُوحانی صفائی کے ساتھ ہی جسمانی صفائی کو بہت ہی اہم اور ضروری ٹھہرایا ہے- دیگر مذاہب کے لوگوں نے غلیظ، اور گندے رہنا اگر بزرگی اور نیکی کی علامت قرار دیا- جو لوگ گندے اور ناپاک رہیں کھانے نجس اور خراب کر کے کھائیں- خبیث اور ناپاک چیزیں استعمال کریں کپڑوں کو غلیظ رکھیں- جسم کو غسل سے محروم رکھیں- اور اسی قسم کی اور متنفر کرنے والی باتوں کا ارتکاب کریں- انہیں خدا کے پیارے اور نیکی کے اعلےٰ درجہ پر پہنچے ہوئے سمجھا- تو وُہ ایک حد تک معذور بھی تھے- کیونکہ ان مذاہب نے ظاہری صفائی جسم اور لباس کی پاکیزگی- اور کھانے پینے کی طہارت کا کوئی خاص ذکر نہیں کیا- اور نہ اس کے متعلق ہدایات دی ہیں- لیکن کس قدر رنج- اور افسوس کا مقام ہے- کہ مسلمان کہلانے والوں کی حالت یہاں تک پہنچ گئی- کہ وُہ ننگ دھڑنگ فقیروں نشہ آور ناپاک چیزوں کا استعمال کرنے والے پیروں- غلاظت اور ناپاکی میں لتھڑے ہُوئے ہونے کی وجہ سے نماز- روزہ اور دیگر شرعی احکام کے تارک شُدہ ڈھولوں کو خدا رسیدہ سمجھنے لگ گئے- حالانکہ رسُول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اصلاحِ خلق کے لئے مبعُوث ہوتے ہی سب سے پہلے احکام میں خدا تعالےٰ کا یہ حکم سُنایا- کہ والرجز فاھجر- یعنی ہر قسم کی گندگیوں اور ناپاکیوں سے اپنے آپ کو پاک وصاف رکھو- اور ان سے نفرت کرو- پھر فرمایا- ان اللہ یحبّ التوّابین ویحبّ المتطہّرین یعنی اللہ تعالےٰ توبہ کرنے والوں اور پاک وصاف رہنے والوں سے محبت رکھتا ہے- گویا وُہ لوگ جو ظاہری صفائی کا خیال نہیں کرتے- گندے اور ناپاک رہتے ہیں- کھانے پینے میں صفائی اور طہارت کی پرواہ نہیں کرتے- ان کے متعلق یہ وہم بھی نہیں کرنا چاہیئے- کہ خدا تعالےٰ کے ساتھ ان کا کوئی تعلق ہے- اور خدا تعالےٰ ان کی اس قسم کی حرکات کو پسند کرتا ہے- انہیں تو کوئی پاکیزہ سیرت انسان بھی پسندیدگی کی نظر سے نہیں دیکھتا- کُجا یہ کہ خدا تعالےٰ جو تمام پاکیزیوں کا منبع اور تمام طہارتوں کا مرجع ہے- انہیں اپنے قرب کے قابل سمجھے ؛

غرض اسلام میں ظاہری اور جسمانی صفائی پر بہت زور دیا گیا ہے- اور حقیقت یہ ہے کہ مذہبی دُنیا میں اسلام نے جسمانی صفائی کے متعلق لوگوں کے خیالات میں ایک تغیر عظیم پیدا کر دیا- ورنہ دیگر مذاہب میں نہ صرف ظاہری صفائی پر زور نہیں دیا گیا بلکہ ظاہری صفائی کو نیکی اور دینداری کے خلاف سمجھا جاتا رہا- یورپ کے لوگ جو آج جسم کی صفائی کو نہایت ضروری سمجھتے ہیں- اور جہاں تک اس کا تعلق ظاہر سے ہے اس پر بہتر سے بہتر طریق سے عمل بھی کرتے ہیں- جب تک عیسائیت کے دلدادہ رہے یا تو بالکل ہی نہیں نہاتے تھے- یا شاذ و نادر غُسل کرتے تھے- کیوں؟ اس لئے کہ مذہب عیسوی کے ابتدائی راہنما نہ صرف خود غسل کرنے سے پرہیز کرتے تھے- بلکہ دوسروں کو بھی نہانے اور غسل کا سامان کرنے سے منع کرتے تھے- اور اگر کوئی ان کا کہا نہیں مانتا تھا تو اس کی سخت مخالفت کی جاتی تھی- چنانچہ روم کے ایک نواب اگریکولہ اور اس کے رفیقوں نے جب پانی میں خوشبوئیں ملا کر نہانے کی رسم ڈالی- اور بعض لوگ گرم غُسل بھی کرنے لگے- تو عیسائی راہبوں نے حماموں کو زہر کے مسکن قرار دے دیا- اور ان میں غسل کرنے والوں کو اخلاق سے گرے ہُوئے بدترین اشخاص ٹھہرایا- اس کا نتیجہ یہ ہُوا- کہ انگلستان کے مقام سمرسیٹ کا مشہور غسل خانہ- اٹلی کے غسل خانے اور فرانس کے غسل خانے تباہ ہو گئے- اور مذہب عیسوی کے اوّل پانچ سَو سال کے زمانہ میں یورپ کے تقریباً تمام ملکوں میں غسل کا عملی طور پر کوئی وجُود نہ رہا- یہ انہی ملکوں کا حال تھا- جن میں مسیحی مذہب کا دَور دورہ تھا- اس زمانہ میں یورپ میں جسم کو بہت ہی کم دھویا جاتا تھا حتےٰ کہ اپنے زمانہ کی حسین عورتوں میں سے بھی زیادہ تر شاذ و نادر ہی غسل کرتی تھیں- انگلستان اور فرانس میں غسل بدترین فعل سمجھا جاتا تھا- فرانس کا بادشاہ لوئی چہار دہم سال میں صرف ایک بار غسل کرتا تھا- وُہ شاذ و نادر ہی مونہہ دھوتا تھا- اسی طرح بیان کیا جاتا ہے کہ انگلستان کے بادشاہ ہنری ہشتم کے پاؤں اس قدر غلیظ رہتے تھے- کہ ان سے سخت بدبو خارج ہوتی رہتی تھی ؛

آخر جُوں جُوں عیسائیت کے نمائندوں کی گرفت عوام پر سے ڈھیلی پڑتی گئی- ادھر مشہور طبیبوں نے غسل کے فوائد بیان کرنے شروع کئے- غسل کا رواج بھی بڑھنے لگا- خاص کر جہاں جہاں گرم چشمے تھے- وہاں بڑی کثرت سے لوگ نہانے لگے- لیکن چونکہ ان پر نہ صرف مذہبی طور پر پابندیاں عائد تھیں- بلکہ وُہ اس بارے میں عیسائیت سے دیدہ دانستہ بغاوت اختیار کر چکے تھے- اس لئے نتیجہ یہ نکلا- کہ تمام یورپ میں جہاں جہاں گرم چشمے تھے- وُہ بدچلنی اور بداخلاقی کے اڈے بن گئے- اور اس قسم کے غسل خانے مردوں اور عورتوں کے ایک ساتھ غسل کرنے کی وجہ سے بدنام ہو گئے- کیونکہ وہاں مرد اور عورتیں نہ صرف باریک لباس پہن کر نہاتے تھے- بلکہ اکثر اوقات بالکل برہنہ ہو کر غسل کرتے تھے- جب حالات نہایت ہی شرمناک حد تک پہونچ گئے- تو بشپ بوکنگھٹن نے ۱۴۵۱ء میں یہ فرمان صادر کیا- کہ جو کوئی برہنہ حالت میں ان عام غسل خانوں میں نہائے گا- اسے دینِ عیسوی سے خارج کر دیا جائے گا مگر اس وقت تک حالات اس قدر بگڑ چکے تھے- کہ کوئی اس قسم کی باتوں کو وقعت دینے کے لئے تیار نہ تھا- چنانچہ اس دھمکی کا کوئی اثر نہ ہُوا- بلکہ بشپ- اور پادریوں کے احکام کی مذمت کی گئی- غسل کرنے والے دن رات غسل خانوں میں جاتے رہے- اور انہوں نے اپنے اُوپر شرم وحیا کا دروازہ بند کر لیا- غسل کو ایک قسم کی تفریح سمجھا جانے لگا- اور حالت وُہی ہو گئی- جو آج کل سمندر کے غسل کرنے کی ہے ؛

غرض یورپ جب تک عیسائیت کا پابند رہا- غُسل تک کرنے سے محروم رہا- لیکن جب غُسل کے فوائد پر اس نے مذہبی لوگوں کی ہدایات کو قربان کر کے غُسل کرنا شروع کیا تو عوام نے شرم وحیا کو بالائے طاق رکھ دیا- گویا پہلے دَور میں اگر یورپ کے لوگ ظاہری اور جسمانی صفائی سے محرُوم تھے- تو دوسرے دَور میں روحانی صفائی اور پاکیزگی سے تہیدست ہو گئے ؛

اسلام نے رُوحانی اور باطنی صفائی اور پاکیزگی پر زور دیتے ہُوئے ظاہری اور جسمانی صفائی کے ہر پہلو پر جو تفصیلی احکام دیئے ہیں- ان میں سے اس وقت صرف غسل سے متعلق چند ہدایات کا ذکر کیا جاتا ہے ؛

اسلام نے تمام جسم کے غسل کو اتنا ضروری قرار دیا ہے- کہ بعض حالات میں اسے فرض ٹھہرایا ہے- یعنی جب تک غسل نہ کیا جائے- کوئی عبادت نہیں کی جا سکتی- بشرطیکہ غُسل کرنے میں ایسے موانع نہ ہوں- جن کو اسلام نے دُرست تسلیم کیا ہے- مثلاً ایسی جگہ جہاں غُسل کے لئے پانی ہی میسّر نہیں آ سکتا ہو- یا غُسل کرنے کی وجہ سے کسی بیماری کے لاحق ہونے کا اندیشہ ہو- اگر اس قسم کے موانع نہ ہوں- تو اسلام نے فرض قرار دیا ہے کہ احتلام کے بعد غُسل کرنا چاہیئے- جماع کے بعد غسل کرنا چاہیئے- اور حیض و نفاس کی مدّت ختم ہونے کے بعد غُسل فرض ہے- پھر ہر جمعہ کے دن غُسل واجب ہے- عیدین کی نمازوں سے پہلے غسل کرنا ضروری ہے- اس کے علاوہ بھی جسم کی صفائی کے لئے عام طور پر غسل کرنے کے لئے بڑا زور دیا گیا ہے اور برہنہ نہانے کی سخت ممانعت کی ہے ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غرض اسلام چونکہ کامل مذہب ہے۔ اور تاقیام قیامت قائم رہنے والا ہے۔ اس لئے وہ انسانوں کی ہر قسم کی ضروریات پر حاوی ہے۔ اس میں جہاں روحانیات اور اخلاقیات میں دنیا کی راہ نمائی کی گئی ہے۔ وہاں جسمانیات کی طرف سے بھی بے توجہی نہیں کی گئی۔ بلکہ جو جو باتیں انسانی جسم کے لئے نقصان رساں ہیں۔ یا ان کا بُرا اثر رُوح پر بھی پڑتا ہے۔ ان سے آگاہ کر دیا ہے۔ اور جو مفید ہیں ان کو عمل میں لانے کا حکم دیا ہے۔ اسلام کی روشنی دُنیا میں پھیلنے سے قبل عموماً مذہبی لوگوں کا یہ خیال تھا۔ کہ روحانی ترقی کرنے کے لئے نفس کشی ضروری ہے۔ اور وہ اس طرح کرنی چاہیئے۔ کہ جسم اور اس کی صحت اور غذا اور لباس اور متعلقہ چیزوں کو خراب اور گندا رکھا جائے۔ مگر اسلام نے آکر دنیا کو بتایا۔ کہ ظاہر کی صفائی پر روحانی صفائی کا دارومدار ہے۔ حلال اور طیب کھانوں پر عمدہ اخلاق۔ نیک اعمال اور قبولیت دُعا کا انحصار ہے۔ اور اچھی صحت ہونے پر انسان خدا تعالےٰ کی عبادت اور مخلوقات کی خدمت عمدہ طور پر سرانجام دے سکتا ہے۔ پس ضروری ہے کہ جسمانی صحت و صفائی کا بھی خاص خیال رکھا جائے۔ ہاں رُوح مقدم ہے اور جسم فانی مؤخر۔ رُوح کے لئے مضر چیز جسم کے لئے خواہ کتنی ہی مفید سمجھی جائے۔ اس سے پرہیز ضروری ہے۔ اسلام نے نفس کشی اسے قرار نہیں دیا۔ کہ خدا تعالےٰ کی پاک چیزوں کو ناپاک بنا کے استعمال کیا جائے۔ اور جسمانی صحت جو خدا تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے اس کا خیال نہ رکھا جائے۔ بلکہ نفس کشی یہ قرار دی ہے۔ کہ خدا تعالےٰ نے جن باتوں سے منع کیا ہے۔ ان سے نفس کو باز رکھا جائے۔ اور جن پر عمل کرنے کا حکم دیا ہے۔ ان پر عمل کیا جائے ؛

یہ ہے اصل نفس کشی جس کی اسلام نے تعلیم دی ہے۔ اور جو انسان کو خدا تعالےٰ کا مقرب اور محبوب بنا سکتی ہے۔ جو لوگ اس پر تو عمل نہیں کرتے۔ اور جو کچھ انہیں ان کا نفس کہتا ہے اس پر چلتے ہیں۔ وہ نفس کشی نہیں بلکہ نفس پروری کرتے ہیں ؛

تعلیم و تربیت

اسلام میں تعلیم کی اہمیت

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے کئی سال ہوئے تحریک فرمائی تھی۔ کہ جماعت میں کوئی اَن پڑھ نہ رہے۔ سب دوست کم از کم معمولی نوشت وخواند سے آگاہ ہوں۔ اور خدام الاحمدیہ کے ذمہ یہ خدمت لگائی گئی تھی کہ وہ ہر دوست کو ضروری تعلیم سے آراستہ کریں۔ گو اس تحریک پر بہت حد تک عمل ہوا۔ اور کئی لوگوں نے لکھنا پڑھنا سیکھ لیا۔ لیکن پھر بھی ایک خاصی تعداد ایسے لوگوں کی ابھی ہے جنہوں نے اس کی اہمیت کو پوری طرح محسوس نہ کرتے ہوئے سستی اور کوتاہی سے کام لیا اور پڑھانے والوں کی غفلت نے اس تحریک کے خاطر خواہ نتائج برآمد نہیں ہونے دیئے۔

ہماری جماعت دنیا میں حقیقی اسلام کو دوبارہ قائم کرنے کا عزم لے کر کھڑی ہوئی ہے۔ اسے معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ اسلام اور تعلیم کا باہم بہت ہی گہرا تعلق ہے۔ کچھ تو یورپ کے پروپیگنڈا کے زیر اثر اور کچھ اپنی لاعلمی اور جہالت کے باعث مسلمان علم کے ساتھ اسلام کے تعلق اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک اس کی اہمیت سے قطعاً ناواقف ہیں۔ حالانکہ آپ کی خصوصیات میں سے یہ بھی ایک بہت بڑی خصوصیت ہے کہ آپ نے ظاہری لحاظ سے امی ہونے کے باوجود اپنی امت کے لئے تعلیم کا انتظام فرمایا اور اس پر بہت زور دیا۔ ذیل میں حضور علیہ السلام کے تعلیمی شغف کے متعلق بعض باتیں درج کی جاتی ہیں۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جب ہجرت کے بعد مدینہ منورہ تشریف لے گئے۔ تو وہاں کی سیاسی مصروفیتوں کے باوجود آپ نے مسلمانوں میں سے ناخواندگی کو دور کرنے اور انہیں زیور علم سے آراستہ کرنے کا خاطر خواہ انتظام فرمایا۔ چنانچہ سعید بن العاص کو اس خدمت پر مامور فرمایا۔ کہ لوگوں کو لکھنا پڑھنا سکھائیں۔ (استیعاب ابن عبد البر ص۲۹۳)

حضرت عبادہ بن الصامت کا بیان ہے کہ مجھے آپ نے اس کام پر مقرر فرمایا۔ کہ لوگوں کو لکھنا سکھاؤں اور قرآن کریم کی تعلیم دوں صفہ مسجد نبوی سے ملحق ایک احاطہ تھا۔ جو مدرسہ اور دارالاقامت دونوں کام آتا تھا۔ یہاں لکھنے پڑھنے کے علاوہ فقہ کی تعلیم بھی دی جاتی تھی۔ قرآن مجید حفظ کرایا جاتا تھا اور فن تجوید کی تعلیم ہوتی تھی۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بذات خود اس کی نگرانی فرماتے تھے۔ یہاں مقامی مسلمانوں کے علاوہ باہر سے بھی لوگ آکر درس میں شامل ہوتے تھے۔ احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ مقامی طلباء کی تعداد بعض اوقات ستر تک پہونچ جاتی تھی۔ (مسند ابن حنبل جلد ۳ ص۱۳۷) اس کے علاوہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم مسلمان ہونے والے قبائل کے ساتھ بھی معلمین بھیجتے تھے۔ جو لوگ باہر سے مدینہ میں تعلیم حاصل کرنے آتے۔ ان کے قیام وطعام اور تعلیم و تربیت کی نگرانی آپ خود فرماتے تھے۔ یہ سب لوگ بالعموم صفہ میں ٹھہرتے تھے۔ (بخاری باب رحمۃ البہائم)

صفہ مدینہ کی واحد درسگاہ نہ تھی۔ مسجد نبوی کے علاوہ نو مساجد اور تھیں۔ اور ہر ایک اہل محلہ کے لئے مدرسہ کے طور پر بھی استعمال ہوتی تھی۔ بالخصوص بچوں کی تعلیم کا انتظام اس میں ضرور ہوتا تھا۔ احادیث سے ثابت ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کبھی کبھی ان مساجد میں تشریف لے جاتے۔ اور تعلیم کے انتظام کی دیکھ بھال فرماتے۔ (ابن عبد البر کی کتاب العلم ص۹۷)

مسلمانوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ بھی ہدایت تھی کہ وہ اپنے پڑھے لکھے ہمسایوں سے تعلیم حاصل کیا کریں۔ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے۔ کہ ایک دن آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی میں تشریف لائے۔ کچھ لوگ عبادت میں مشغول تھے۔ اور نوافل پڑھ رہے تھے۔ اور کچھ فقہ کی تعلیم وتدریس میں مشغول تھے۔ آپ نے فرمایا کام تو یہ دونوں ہی اچھے ہیں۔ البتہ ایک کام زیادہ اچھا ہے یعنی علم حاصل کرنا اور جہالت کو دور کرنا اور سچ بات تو یہ ہے۔ کہ میں خود بھی معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ یہ فرماتے ہوئے آپ نے درس کے حلقہ میں اپنے لئے جگہ بنالی (ابن عبد البر کی کتاب العلم ص۲۵) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اس توجہ کا نمایاں اثر ہوا۔ اور مسلمانوں میں تعلیم عام ہونے لگی۔ اس کا ایک ثبوت یہ ہے کہ ہجرت کے بہت ہی تھوڑے عرصہ بعد خدا تعالےٰ نے یہ حکم نازل کیا۔ کہ ادھار والے تجارتی معاملات میں تحریر لازمی ہے۔ اور ایسی تحریر پر کم سے کم دو گواہوں کی شہادت ہونی چاہیئے۔ ظاہر ہے کہ مسلمانوں میں عام خواندگی کے بغیر ایسا حکم قابل عمل نہ ہو سکتا تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کی جن درسگاہوں کا ذکر کیا جا چکا ہے۔ ان کا نصاب ہر جگہ کے لئے ایک ہی مقرر نہ تھا۔ لوگ اپنے اپنے ذوق کے مطابق مختلف کتب پڑھنے کے لئے مختلف معلمین کے پاس جاتے تھے۔ احادیث سے جہاں تک معلوم ہوتا ہے۔ قرآن وسنت کی تعلیم کے علاوہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق ان درسگاہوں میں علم طب۔ علم ہیئت۔ علم انساب۔ علم تجوید اور تقسیم ترکہ کی ریاضی کی تعلیم دی جاتی تھی۔ بعض جسمانی صحت کے لئے نشانہ بازی اور پیراکی بھی سکھائی جاتی تھی۔ (جمع الجوامع سیوطی)

احادیث سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بچوں کی تعلیم کے لئے نشانہ بازی اور پیراکی کی تعلیم کو پسند فرمایا۔ اسی طرح انہیں نماز کی تعلیم دینے کا بھی تاکیدی ارشاد ہے۔ تعلیم نسواں کی طرف بھی آپ کی توجہ تھی۔ چنانچہ کتانی ص۴۹ پر لکھا ہے۔ کہ آپ نے ایک عورت سے خواہش فرمائی۔ کہ آپ کی ایک بیوی کو لکھنا پڑھنا سکھا دے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو فقہ نیز ادب اور شاعری کے علاوہ طب میں بھی خاص درک تھا (سیرت النبی مؤلفہ شبلی ص۱۴۱)

جب اللہ تعالےٰ کے فضل سے مسلمانوں کو سلطنت عطا ہوئی۔ تو جہانبانی کے فرائض نے ان کی توجہ تعلیم کی طرف اور زیادہ مبذول کر دی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن کے گورنر عمرو ابن حزم کے تقرر نامہ میں یہ ہدایت تحریر فرمائی۔ کہ وہاں لوگوں کے لئے قرآن کریم فقہ اور علوم اسلامیہ کی تعلیم کا بندوبست کریں۔ اور لوگوں کو اس بات کی طرف نرمی سے ترغیب دیں۔ کہ وہ علم دینیات حاصل کریں۔ (سیرت ابن ہشام ص۹۶۱)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس صوبہ میں ایک صدر ناظر تعلیمات مقرر فرمایا ہوا تھا جس کا کام یہ تھا کہ مختلف مقامات کا دورہ کرتا رہے۔ اور لوگوں کی تعلیم اور درسگاہوں کی حالت کی نگرانی کرے۔ (طبری ص۱۸۵۲) ممکن ہے یہ انتظام دیگر صوبہ جات کے لئے بھی ہو۔ یہ باتیں عملی تعلیمی نظام کا خاکہ ہیں قرآن واحادیث میں جگہ جگہ تعلیم کی اہمیت اور اسے حاصل کرنے کے تاکیدی ارشادات موجود ہیں۔ مگر افسوس کہ مسلمانوں نے ان سب کو نظر انداز کر دیا۔ [illegible]

214

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فلسطین کے سب سے معمر احمدی کا انتقال

برادرم السید محمد صالح الکبابیری نے سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ کی خدمت میں اطلاع دی ہے۔ کہ ان کے دادا الحاج عبد القادر عودی وفات پاگئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

الحاج عبد القادر مرحوم کی عمر ایک سو بارہ برس تھی۔ اس لحاظ سے وہ فلسطین کے جملہ احمدیوں میں سے زیادہ عمر رسیدہ تھے مولوی جلال الدین صاحب شمس کے زمانہ میں سلسلہ میں داخل ہوئے۔ اور نہایت اخلاص۔ جوش اور ایثار سے آخر تک عہد بیعت کو نبھایا۔ اللہ تعالٰے کے فضل سے ان کا گھرانہ کافی وسیع ہے۔ کم و بیش پچاس افراد پر مشتمل ہوگا۔ اور سب احمدیت کے حلقہ بگوش ہیں۔ الحاج عبد القادر صاحب ایک زندہ دل اور ہنس مکھ آدمی تھے۔ سنجیدہ مذاق ان کی طبیعت میں تھا۔ مجھے ساڑھے چار برس کے قیام کے عرصہ میں کبھی ایسا اتفاق نہیں ہوا۔ کہ ان سے گفتگو ہوئی ہو۔ اور طبیعت ہشاش بشاش نہ ہوگئی۔ اسی دوران میں ایک دن بارش ہو رہی تھی۔ میں کمرہ میں بیٹھا تھا کہ الحاج عبد القادر مرحوم اپنا عصائے پیری سنبھالے آگئے۔ اور السلام علیکم کے بعد پہلی بات یہ کہی۔ "یا استاذ انك تفر من رحمة الله وتكره الحق"۔ کہ مولوی صاحب آپ خدا کی رحمت سے بھاگتے ہیں۔ اور حق کو ناپسند کرتے ہیں"۔ میں نے ہنستے ہوئے کہا۔ "لا یا حاج"۔ ایسا نہیں ہے۔ کہنے لگے ضرور ہے۔ کیونکہ آپ بارش سے جو رحمت الٰہی ہے بھاگ کر اندر بیٹھے ہیں اور موت کو جو یقینی الوقوع ہے۔ ناپسند کرتے ہیں۔ یہ کہتے ہوئے الحاج عبد القادر میرے پاس بیٹھ گئے۔ مرحوم بہت خوبیوں کے مالک تھے۔ سچ مچ ان لوگوں میں سے تھے۔ جنہیں [illegible] کے کلام میں "ابدال الشام" کہا گیا ہے۔ دعا ان کا روز و شب کا مشغلہ تھا۔ آخر عمر تک بڑھاپے کے باوجود قیام اللیل کے پابند رہے۔ اور ٹھنڈے پانی سے وضو کرتے تھے۔ بارہا ازراہ مذاق کہا کرتے۔ کہ تم جوان میرے ساتھ اب بھی کشتی نہیں کر سکتے۔ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ کی ذات بابرکات سے انہیں عشق تھا۔ جب ہندوستان کی ڈاک پہنچتی تو سارے حالات دریافت کرتے اور خیریت کا علم ہوتے پر خوشی کا اظہار کرتے۔ حضور کی درازی عمر کے لئے ہمیشہ دعا کرتے رہتے۔ ہر شخص کے سامنے اپنے احمدی ہونے کو فخریہ طور پر پیش کرتے اور جب کوئی شخص ملنے کیلئے آتا تو اس سے ضرور یہ سوال کرتے کہ کیا تم احمدی ہو۔ اگر وہ کہتا۔ کہ میں احمدی نہیں ہوں۔ تو کہتے کہ فوراً احمدی ہو جاؤ۔ یہ دن پھر کہاں نصیب ہونگے۔ لوگ جب ان سے پوچھتے۔ کہ کیا آپ احمدی ہیں۔ تو زور سے کہتے "انا احمدی غصباً عنکم" تم خواہ کتنے ناراض ہو۔ میں تو بہر حال احمدی ہوں۔ انکی بیوی بھی مخلص احمدی ہیں۔ دونوں میاں بیوی حج بیت اللہ سے مشرف ہو چکے تھے اخویم محمد صالح صاحب نے لکھا ہے کہ حضرت الحاج عبد القادر رضؓ آخری سانس تک ذکر الٰہی کرتے رہے۔ انہوں نے آخری پیغام یہ دیا کہ میری طرف سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کی خدمت میں السلام علیکم پہنچا دیا جائے۔ اس رمضان المبارک کی بائیس تاریخ کو ان کی وفات ہوئی۔ انہوں نے اپنے پیچھے ایک مخلص خاندان اور قربانی کرنے والے بیٹے اور پوتے چھوڑے ہیں۔ ان کا ہی پوتا السید محمد صالح العودی پہلا شخص ہے جس کو فلسطین کی سرزمین سے وصیت کرنے کی توفیق ملی ہے۔ اللہ تعالٰی حضرت الحاج عبد القادر العودی رضی اللہ عنہ کے درجات جنت الفردوس میں بلند فرمائے۔ اور ان کے پسماندگان کو اجر جزیل بخشے اور جماعت احمدیہ فلسطین کی مزید ترقی کے سامان پیدا فرمائے۔ آمین

احباب سے درخواست ہے کہ اس بزرگ کا جنازہ غائب پڑھیں۔ اور ان کی ترقی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار ابو العطاء جالندھری)

جلسہ سالانہ پر مکان حاصل کرنیکے متعلق اعلان

خدا کے فضل سے ہمارا جلسہ سالانہ قریب آرہا ہے۔ اس جلسہ پر بعض احباب بعض وجوہات کی بنا پر علیحدہ مکان کا مطالبہ فرمایا کرتے ہیں۔ اب چونکہ احباب کے خطوط آنے شروع ہو گئے ہیں اس لئے اس اعلان کے ذریعہ اطلاع دیجاتی ہے کہ اس سال مکرمی ماسٹر فضلداد صاحب ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول کو منتظم مکانات مقرر کیا گیا ہے۔ دوست مکانات کے لئے ان سے براہ راست خط و کتابت فرمائیں۔ ان کو ہدایت کردی گئی ہے کہ وہ ہر ایسے مطالبہ کو حتی الوسع پورا کرکے ۱۰ دسمبر تک ہر دوست کو مفصل جواب بھجوا دیں۔

(ناظر ضیافت)

انگلستان میں مفت ٹریننگ حاصل کرنیکا موقع

انگلینڈ میں مفت ٹریننگ حاصل کرنے کے لئے مستری۔ فٹر اور خراد کا کام جاننے والے اصحاب سے درخواستیں مطلوب ہیں۔ عمر ۱۸ سال سے زائد اور سابقہ تجربہ لازمی ہے۔ عام جسمانی صحت اچھی۔ ہوشیار محنتی حساب اور انگریزی سے واقفیت ہونی ضروری ہے۔ گرم وردی رہائش اور خوراک مفت۔ سفر خرچ انٹر کلاس اور ایک روپیہ روزانہ۔ دوران مسافت میں بندرگاہوں پر ٹھہرنے کا الاؤنس ایک روپیہ۔ انگلینڈ میں ابتدائی تعلیم کے دوران میں خوراک اور رہائش مفت اور ۴۲ روپے ماہوار جیب خرچ ملیگا۔ بعد میں تنخواہ ۱۸۰ روپے ماہوار مگر اخراجات رہائش و خوراک خود برداشت کرنے پڑینگے۔ شادی شدگان کے اہل و عیال کو ہندوستان میں ۳۵ روپے ماہوار اس کے علاوہ دئے جائیں گے۔

خواہشمند اصحاب اپنی درخواستیں اپنے افسروں کے ذریعہ بیون ٹریننگ سکیم کے لئے نیشنل سروس لیبر ٹری بیونل۔ ڈیویس روڈ۔ لاہور کو بھجوا کر فائدہ اٹھائیں۔

(ناظر امور عامہ سلسلہ احمدیہ قادیان)

غیر مبایعین کیلئے ایک تحفہ

رسالہ "ریویو" اردو کے ماہ دسمبر ۱۹۴۱ء کے پرچہ میں ایک مضمون ان مسائل پر شائع ہوا ہے۔ جو ہمارے اور غیر مبایعین کے درمیان مابہ النزاع ہیں مضمون کے حسب ذیل عنوانات ہیں:۔

(۱) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت (۲) مسئلہ خلافت (۳) مسئلہ کفر و اسلام (۴) غیر احمدی کے پیچھے نماز پڑھنے کی ممانعت۔ (۵) مسئلہ رشتہ ناطہ (۶) مسئلہ جنازہ غیر احمدیاں۔ ان عنوانات پر بالاختصار مگر جامع بحث کی گئی ہے۔ اور قرآن مجید۔ احادیث اور اقوال سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی روشنی میں ثابت کیا گیا ہے۔ کہ ان سب مسائل میں ہمارا مسلک صحیح اور غیر مبایعین کا غلط ہے۔

یہ رسالہ غیر مبایعین کے لئے بہت موزوں تحفہ ہے۔ احباب اسے کثرت سے منگا کر تقسیم کریں۔ قیمت فی رسالہ پانچ آنے۔

(مینجر ریویو اردو قادیان)

ضرورت رشتہ

ایک احمدی نوجوان انڈر گریجویٹ قوم کے اعوان قطب شاہی عمر ۲۰ سال ملازم سرکاری تنخواہ ۸۰ روپیہ ماہوار (جلدی ترقی کی امید) کے واسطے ایک احمدی لڑکی رشتہ کی ضرورت ہے۔ لڑکی دیندار نوجوان تعلیم یافتہ۔ امورات خانہ داری سے واقف خوبصورت و خوب سیرت ہو۔ ضلع جہلم۔ راولپنڈی۔ کیمبلپور مظفر آباد و کشمیر کو ترجیح دیجاوے گی۔

خط و کتابت بذریعہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ (مولوی عبد السبوح صاحب) ایبٹ آباد ضلع ہزارہ

برشعشا۔ زکام۔ نزلہ۔ کھانسی۔ اسہال۔ جوڑوں کے درد کے لئے مفید ہے۔ قیمت فی تولہ ۲ روپیہ۔ گرم مزاجوں کیلئے سادہ فی تولہ عمر طبیبہ عجائب گھر قادیان

نارتھ ویسٹرن ریلوے

ملٹری ریلوے یونٹس کیلئے

اس وقت ایسے کام کرنے والونکی بہت ضرورت ہے۔ جو ریلوے کا کام سیکھے ہوئے ہیں۔ اور ریلوے کے ہر قسم کے کام کاج کی واقفیت اور تجربہ رکھتے ہیں۔

(۱) تنخواہ معقول ہے۔ (۲) کام کاج سہل اور آسان ہے۔

(۳) ملازمت کی شرطیں اچھی ہیں۔

ریلوے ملازمین کے لئے

نہایت ہی اچھا موقع ہے۔ کہ وہ اپنے تجربہ اور ہنر سے فائدہ اٹھائیں۔ اور ریلوے کی مدد کریں۔

اگر آپ نے اب تک "ملٹری ریلوے یونٹ" میں ملازمت کے لئے اپنی خدمات پیش نہیں کیں تو فوراً عرضی بھیجدیں۔ اس کے متعلق جملہ معلومات اپنے ڈویژنل پرسانل آفیسر صاحب سے حاصل کریں۔

ڈپٹی جنرل منیجر (ریکروٹنگ) لاہور

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت چوہدری عزیز احمد صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل بی سب جج بہادر درجہ دوم منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات

دعوےٰ دیوانی ۵۰۷ سال ۱۹۴۱ء

ہرنام سنگھ ولد آتما سنگھ قوم سکھ بھاٹیہ ساکن مانگٹ تحصیل پھالیہ

بنام موہن لال ولد دولال قوم مہرہ ساکن مانگٹ تحصیل پھالیہ

دعوےٰ ۱۵۰ روپے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بنام

موہن لال ولد دولال قوم مہرہ ساکن مانگٹ تحصیل پھالیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی موہن لال مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے۔ اور روپوش ہے۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام موہن لال مذکور جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر موہن لال مذکور تاریخ

۱۰ ماہ دسمبر ۱۹۴۱ء کو

بمقام منڈی بہاؤالدین حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوگا۔ تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی آج بتاریخ ۲۹ ماہ نومبر ۱۹۴۱ء کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

دستخط حاکم مہر عدالت

چند مستند اور مجرب ادویات (ہیں)

۳۱ دسمبر تک کیلئے خاص رعایت

مقوی کبیر

معمر اور سن رسیدہ حضرات کیلئے یہ دوا نعمت غیر مترقبہ ہے سست اور بیکار اعصاب میں برقی رو کی طرح اثر کرتی ہے اس کا چند روزہ استعمال ہی نتیجہ خیز ہے

اصل قیمت (چالیس گولی) چار روپے۔ رعایتی قیمت تین روپے

زود جام عشق

یہ مشہور و معروف نسخہ نہایت احتیاط سے تیار کیا جاتا ہے اور تمام اجزاء نہایت عمدہ اور خالص ڈالے جاتے ہیں۔ تمام مردانہ کمزوریوں کو دور کرکے طاقت مردمی بھرپور کرنیوالی بےنظیر دوا ہے

اصل قیمت (چالیس گولی) پانچ روپے۔ رعایتی قیمت تین روپے بارہ آنے

قرص ذکاوت

پیشاب سے پہلے یا بعد یا اکثر رات کو مخصوص جوہر حیات ضائع ہوتا ہو۔ تو ان ٹکیوں کا استعمال غیر معمولی طور پر مفید ثابت ہوا ہے

جس سے ہزارہا مایوس العلاج مریض شفایاب ہوچکے ہیں۔

اصل قیمت فی شیشی دو روپے

رعایتی قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے

اکسیر سیلان

عورت کو سیلان الرحم جیسے خطرناک مرض سے نجات دلاتی ہے اور یہ دواخانہ ہذا کی مجرب دوا ہے۔

اصل قیمت چالیس خوراک ایک روپیہ چار آنے

رعایتی قیمت پندرہ آنے

تریاق ماہواری

ایام ماہواری کی بےقاعدگی اور درد سے آنے کی حالت میں اکسیر ہے۔ چند روز استعمال سے ایام باقاعدہ اور بافراغت ہونے لگتے ہیں۔ اصل قیمت فی پیکٹ ایک روپیہ چار آنے

رعایتی قیمت پندرہ آنے

گرائپ جوس

بچوں کے ہر مرض کیلئے اکسیر ہے۔ اصل قیمت دس آنے

رعایتی قیمت ساڑھے ۷ آنے

سرمہ بےنظیر

تمام امراض چشم خصوصاً ککروں کیلئے نایاب تحفہ ہے

رعایتی قیمت ڈیڑھ روپیہ تولہ

رعایتی قیمت فی شیشی بارہ آنے

شربت فولاد

تمام جسمانی کمزوری اور کمی خون میں بہت مفید ہے

رعایتی قیمت بارہ آنے

جگر اور تلی کے امراض کا شافی علاج ہے

ملنے کا پتہ:- ویدک یونانی دواخانہ قادیان (پنجاب)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ستر کتب کا سٹ صرف پچیس روپے میں بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان سے طلب فرمائیں۔ (منیجر)

اکسیر البدن رجسٹرڈ

بلاشبہ کمزوری اور ضعیفی سے بڑھ کر دنیا میں کوئی مصیبت نہیں۔ اس سے نجات حاصل کرنے کے لئے آپ آج سے ہی اکسیر البدن رجسٹرڈ کا استعمال شروع کر دیں۔ کیونکہ دل میں نئی امنگ۔ اعضاء میں نئی ترنگ۔ دماغ میں نئی جولانی پیدا کرنا۔ کمزور کو زور آور اور زور آور کو شہ زور۔ نامرد کو مرد اور مرد کو جواں مرد بنانا اور سردیوں کے عوارض انفلوئنزا نزلہ۔ زکام۔ کھانسی۔ بخار وغیرہ کو روکنا بس اسی اکسیر پر ختم ہے۔ ایک ماہ کی خوراک کی قیمت پانچ روپے محصولڈاک علاوہ۔ ذرا ملاحظہ کیجئے کہ دنیا اس اکسیر کے کس طرح گن گا رہی ہے۔

ڈاکٹر صاحب کی رائے

جناب ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب آئی۔ ایم۔ ڈی انڈین ملٹری ہسپتال کلکتہ سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ میرے ایک دوست نے میری سفارش پر آپکی ایجاد کردہ اکسیر البدن کا استعمال کیا۔ اور انہیں اس اکسیر سے بے حد فائدہ ہوا جس کے لئے میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔ براہ کرم ایک اور شیشی بذریعہ وی۔ پی بھیجدیں۔

حکیم صاحب کی رائے

جناب مولوی حکیم قطب الدین صاحب جو قادیان میں سب سے پرانے اور تجربہ کار طبیب ہیں۔ لکھتے ہیں کہ مجھے کمر درد کی سخت شکایت تھی یہاں تک کہ اٹھنے بیٹھنے سے بھی لاچار تھا۔ آپ کی دوا اکسیر البدن کے استعمال کے بعد میری صحت بہت اچھی ہو گئی ہے۔ واقعی یہ دوا مقوی اعصاب۔ مقوی دماغ اور مقوی جسم و باہ ہے۔

ایک سن رسیدہ بزرگ کی رائے

جناب شیخ بدر الدین صاحب زمیندار و ممبر ڈسٹرکٹ بورڈ لنک لکھتے ہیں۔ کہ میں ایک سن رسیدہ شخص ہوں۔ مگر اکسیر البدن کی ایک ماہ کی خوراک سے ہی صحت دوچند ہو گئی ہے۔ اور اس اکسیر کی گوناگوں اور عجیب در عجیب فوائد سے میری زبان قاصر ہے۔ براہ کرم ایک ماہ کی خوراک اور ارسال فرما کر شکریہ کا موقعہ دیجئے۔"

ملنے کا پتہ:۔ منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور (پنجاب)

رشتوں کی ضرورت

حضرت مسیح موعودؑ کے صحابی جو کہ ایک مخلص و شریف خاندان سے ہیں۔ ان کی تین لڑکیوں اور ایک لڑکے کیلئے رشتے مطلوب ہیں۔ لڑکیاں صاحب سیرت و صورت۔ تندرست پڑھی لکھی سلائی اور دستکاری و جملہ امور خانہ داری سے واقف ہیں۔ عمر علی الترتیب ۱۷۔ ۲۳۔ ۲۷ سال ہے۔ رشتے مخلص مبائع نوجوان صاحب روزگار اور تعلیم یافتہ شریف احمدی خاندان سے چاہئیں۔ لڑکا خوبصورت تعلیم یافتہ نوجوان معقول تنخواہ پر اچھی گورنمنٹ سروس میں ہے۔ جس کیلئے لڑکی تعلیم یافتہ خوش سیرت و صورت۔ امور خانہ داری سے واقف اور مخلص خاندان سے ہو۔ صوبہ پنجاب و صوبہ سرحد کے رشتوں کو ترجیح دی جائیگی۔ جملہ خط و کتابت بنام م معرفت مرزا غلام حیدر صاحب وکیل امیر جماعت احمدیہ نوشہرہ صوبہ سرحد

اسقاط کا مجرب علاج

حب اٹھرا

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں۔ یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ انکے لئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت قبلہ مولوی نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ شاہی طبیب دربار جموں و کشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔

حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوائی کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔

قیمت فی تولہ عہ/ مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر گیارہ روپے

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ دواخانہ معین الصحت قادیان

بسم اللہ الرحمن الرحیم — نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم — وعلی عبدہ المسیح الموعود

قادیان کے مختلف محلوں میں باموقعہ سکنی قطعات

ریلوے روڈ پر دوکانات کیلئے چند عمدہ قطعات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا کے فضل سے جلسہ سالانہ قریب آرہا ہے۔ اور حسب دستور سابق قادیان دارالامان کی نئی آبادی کے نقشہ جات میں توسیع کی گئی ہے جس کے نتیجہ میں محلہ جات دارالرحمت دارالیسر۔ دارالشکر وسطی۔ دار الفتوح داد۔ اور دارالبرکات میں نئے قطعات نکل آئے ہیں۔ ان قطعات کی موقعہ اور حیثیت کے لحاظ سے الگ الگ قیمت مقرر ہے۔ قیمت ہمیشہ واجبی لگائی جاتی ہے جس میں خریدار کے فائدہ کا پہلو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ اور اس میں کمی بیشی نہیں ہو سکتی۔

علاوہ ازیں اس سال ریلوے سٹیشن سے مشرقی جانب ریلوے روڈ پر دوکانات کیلئے بھی چند قطعات تجویز کئے گئے ہیں۔ یہ قطعات پچاس فٹ کی سڑک پر واقع ہیں۔ اور ہر قطعہ کے عقب میں بھی ایک گلی چھوڑی گئی ہے۔ جو احباب دوکانات کے موقعہ کے خواہشمند ہوں۔ وہ اس سے فائدہ اٹھائیں۔ قادیان خدا کے فضل سے اب ایک شہری حیثیت رکھنے والا اور جلد جلد ترقی کرنے والا قصبہ ہے جس میں ریل۔ بجلی۔ تار اور ٹیلیفون وغیرہ کی تمام سہولتیں میسر ہیں۔ اس لئے جو دوست صاحب توفیق ہوں ان کیلئے علاوہ دینی فوائد کے قادیان میں زمین خریدنا دنیوی لحاظ سے بھی فائدہ مند ہے۔ کیونکہ اس سے نہ صرف ان کا روپیہ محفوظ ہو جائیگا۔ بلکہ خدا کے فضل سے ان کی خرید کردہ زمین کی مالیت بھی دن بدن بڑھتی جائیگی۔ اور انشاء اللہ ان کا سودا ہم خرما و ہم ثواب کا موجب ہوگا۔ والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد قادیان دارالامان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

دہلی - ۳ دسمبر - حکومت ہند نے اعلان کیا ہے۔ کہ چونکہ ہندوستان کی ذمہ وارانہ رائے عامہ فتح حاصل ہونے تک جنگ میں حکومت برطانیہ کی مدد کرنے کے لئے تیار ہے۔ اس لئے اس نے تمام ستیہ گرہی قیدیوں کی رہائی کا فیصلہ کر دیا ہے۔ معلوم ہؤا ہے۔ کہ لنڈن سے منظوری حاصل کرنے کے بعد یہ اعلان کیا گیا ہے۔

انقرہ - ۳ دسمبر - ترکش ریڈیو کا بیان ہے۔ کہ حکومت برطانیہ نے بحیرہ ہند کے چھ جزائر امریکہ کو پٹے پر دے دیئے ہیں۔ اور اس نے ان میں فوجی اڈوں کی تعمیر شروع کر دی ہے۔ سائیگان ریڈیو کا بیان ہے۔ کہ مشرق بعید کے تمام امریکن اور برطانی جزائر میں بے شمار فوج جمع کی جا رہی ہے۔

لنڈن - ۴ دسمبر - ماسکو کے محاذ پر جرمنوں نے سخت حملے شروع کر دیئے ہیں۔ وولوکولنسک میں صورت حال نازک ہے۔ جرمن ہائی کمانڈ کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے شہر کی آخری حفاظتی لائن بھی توڑ دی ہے اور اب صرف بیس میل دور ہیں۔

لنڈن - ۳ دسمبر - جرمن ہائی کمانڈ نے دعویٰ کیا تھا۔ کہ طبروق کے جنوب مشرق میں برطانی اور نیوزی لینڈ کی فوجوں کو گھیر کر تباہ کر دیا گیا ہے۔ مگر یہاں اس کی تردید کی گئی ہے۔ اور اعلان کیا گیا ہے۔ کہ شمالی افریقہ کی جنگ جس طرز پر ہو رہی ہے۔ اس کے ہوتے ہوئے اتحادی فوجوں کو گھیرے میں لے لینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

لنڈن - ۴ دسمبر - سویڈن کے ایک نامہ نگار کی اطلاع ہے کہ جرمن یوکرین سے دھڑا دھڑ لیبیا میں فوجیں پہنچا رہے ہیں۔ معلوم ہؤا ہے کہ وہاں جرمن فوجیں اور سامان جنگ ہوائی جہازوں کے ذریعہ پہنچ رہا ہے۔ حتیٰ کہ توپیں۔ ٹینک۔ موٹر سائیکل۔ اور مسلح گاڑیاں بھی ہوائی جہازوں میں لائی جا رہی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ اٹلی کی تمام ہوائی طاقت وہاں جمع کر دی گئی ہے۔

ماسکو - ۴ دسمبر - روسٹوف سے بھاگنے والی جرمن فوج نے ٹاگن راگ بھی خالی کر دیا ہے۔ اور روسی فوج اب اس شہر سے صرف چھ میل رہ گئی ہے۔ اخبار "پراودا" کا بیان ہے کہ یہاں ۲۱ ہزار جرمن فوج تباہ کر دی گئی ہے۔

واشنگٹن - ۳ دسمبر - امریکن بیڑے کے نائب صدر نے ایک بیان میں کہا۔ کہ جرمنوں نے ایسے ہوائی جہاز تیار کر لئے ہیں۔ جو سات ہزار میل پرواز کر کے امریکہ پر بم باری کرنے کے بعد واپس اپنے اڈوں پر جا سکیں گے۔ ان کی پرواز کا ایسا انتظام بھی کیا جا سکتا ہے کہ وہ رات کو امریکہ پہنچیں۔ اور پو پھٹنے سے قبل واپس ہو جائیں۔

سنگاپور - ۳ دسمبر - ریڈیو سے بیان کیا گیا ہے کہ برطانیہ کو مال لے جانے والے جہازوں پر جرمن جہاز جو حملے کر رہے ہیں۔ ان میں اب ان کے ساتھ جاپان اور فرانس کے جہاز بھی شامل ہو جائینگے۔ فرانسیسی بیڑہ بحیرہ روم میں برطانی جہازوں پر حملے کرے گا۔ اور جاپان شمال میں بحر روڈ اور دوسری طرف سنگاپور پر۔ جنگی مبصر نے مارشل پیتان اور گورنگ کی ملاقات پر رائے زنی کرتے ہوئے کہا۔ کہ یہ بہت اہم ہے۔ کیونکہ فرانس اب جرمنی کو بحیرہ روم میں اپنا جنگی بیڑا نیز بندرگاہیں اور اڈے دے دیگا۔

کلکتہ - ۴ دسمبر - آج شب مسٹر فضل الحق صاحب کے مکان پر پروگریسو پارٹی اور اپوزیشن کے ممبروں کا جلسہ ہؤا اپوزیشن کی پارٹیاں بھی ان سے مل گئی ہیں۔ اور انہیں ۱۱۹ ممبروں کی حمایت حاصل ہو گئی ہے۔ امید ہے۔ کہ نئی وزارت بھی وہی بنائیں گے۔ مسٹر سرت چندر بوس نے بھی ان کے ماتحت کام کرنا قبول کر لیا ہے۔ آپ کے حامی لیگی ممبروں نے پراونشل مسلم لیگ سے علیحدگی اختیار کر لی ہے۔ اور امید ہے کہ وہ علیحدہ نئی پراونشل مسلم لیگ بنائینگے۔

ماسکو - ۴ دسمبر - آج برلن میں ایک فوجی افسر نے تسلیم کر لیا کہ لینن گراڈ گھرا ہؤا نہیں ہے۔ روس کے وسطی علاقہ سے یہاں پہنچنے کے راستے برابر کھلے ہیں۔ روسیوں نے تین ماہ سے دشمن کو باہر روک رکھا ہے۔ کل اس محاذ پر دشمن کی بیس توپیں، ۷۰ مشین گنیں اور بہت سا دیگر سامان برباد کیا گیا۔ روسی اعلان میں بتایا گیا ہے کہ دشمن ماسکو کے آس پاس بہت دباؤ ڈال رہا ہے۔ مگر روسی ہوائی جہاز اسے بہت نقصان پہنچا رہے ہیں چنانچہ کل اس کے ۵۸ ہوائی جہاز برباد کئے گئے۔ جنوبی محاذ پر روسی فوجیں بھاگی ہوئی جرمن فوجوں کا برابر پیچھا کرتی جا رہی ہیں۔ جرمن اب میریاپول کو بھاگ رہے ہیں۔

لنڈن - ۴ دسمبر - کل فن لینڈ کی گورنمنٹ نے اعلان کیا تھا۔ کہ اس کی بندرگاہ ہینگو کو روسی خالی کر رہے ہیں مگر یہاں اس خبر کی تصدیق نہیں ہو سکی۔

واشنگٹن - ۴ دسمبر - کل رات مسٹر روزویلٹ نے اعلان کیا کہ ترکی کا بچاؤ بھی امریکہ کے بچاؤ کے لئے بہت ضروری ہے۔ اس لئے اسکی ضروریات بھی پوری کی جانی ضروری ہیں۔ چنانچہ اب اسے بھی ادھار اور پٹہ کے قانون کے ماتحت سامان جنگ مل سکیگا۔ بلکہ بعض سرکاری افسروں کا بیان ہے۔ کہ بہت سا سامان تو اسے بھیجا بھی جا چکا ہے۔ اور آئندہ بھی توپیں۔ ٹینک اور ہوائی جہاز بھیجے جاتے رہیں گے۔

دہلی - ۴ دسمبر - پنڈت جواہر لال اور مولانا ابوالکلام آزاد رہا کر دیئے گئے دوسرے قیدی بھی رہا کئے جا رہے ہیں۔ گاندھی جی نے ایک بیان میں کہا کہ کانگرس پریذیڈنٹ ہی اس امر کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔ کہ ورکنگ کمیٹی کا اجلاس کب اور کہاں ہو۔ کانگرس کی آئندہ پالیسی کا فیصلہ بھی ورکنگ کمیٹی کر سکتی ہے۔ اس سوال پر کہ ستیہ آگرہیوں کی رہائی کے بارہ میں آپ کی کیا رائے ہے۔ آپ نے کہا میری رائے وہی ہے جو میں پہلے ظاہر کر چکا ہوں۔ میں بدستور ستیہ آگرہ کا حامی ہوں۔

ماسکو - ۴ دسمبر - روسٹوف کی جرمن فوجیں بدستور بھاگ رہی ہیں۔ روسی فوجیں اس کوشش میں ہیں۔ کہ ان کے بھاگنے کی سڑکوں کو روک لیں۔ سڑکوں پر بے شمار جرمن ٹینک اور لاریاں ٹوٹی پھوٹی پڑی ہیں۔ معلوم ہؤا ہے کہ جرمن جرنل کلائسٹ نے ہائی کمانڈ سے مطالبہ کیا تھا۔ کہ اس محاذ پر ۲ تازہ دم اطالوی فوجیں بھیجی جائیں۔ وہ پہنچیں تو سپاہیوں نے کہا موسم خراب ہے۔ زیادہ گرم کپڑے ملنے چاہئیں۔ جو مہیا نہ کئے جا سکے۔ اور یہ فوجیں بھاگنے والوں کے آگے ہیں۔ روسٹوف کے ہزاروں باشندے شہر کے مورچے دوبارہ تعمیر کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ روسی اخبار "پراودا" کا بیان ہے کہ ماسکو کے محاذ کے بازوؤں پر جرمن حملوں کا زور کم ہو گیا ہے۔

لنڈن - ۴ دسمبر - بحر الکاہل کی حالت میں اصلاح کی صورت نظر آنے لگی ہے مگر ممکن ہے یہ عارضی ہو۔ آج آسٹریلیا کی وزارت کا جلسہ ہؤا۔ جس میں ہر قسم کے حالات کا مقابلہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

لنڈن - ۴ دسمبر - لیبیا سے کوئی تازہ خبر نہیں آئی۔ مگر یہ معلوم ہؤا ہے۔ کہ وہاں لڑائی کا زور کم ہو گیا ہے۔ اس کی تین وجوہ ہو سکتی ہیں۔ (۱) دونوں فوجیں اور بڑی لڑائی کی تیاری کر رہی ہوں (۲) دونوں فوجیں تھک گئی ہوں اور سستا رہی ہوں (۳) موسم کی خرابی۔ قاہرہ میں ایک برطانی فوجی مدبر نے بیان کیا کہ لیبیا میں جرمنوں کی عارضی کامیابی سے مایوس ہونے کی کوئی وجہ نہیں۔ برطانیہ نے یہاں جو مہم شروع کی ہے۔ موجودہ سکون اس کا ایک حصہ ہے۔ گو موجودہ حملہ میں جرمن جیتے ہیں۔ مگر دوسرے حملے میں ہماری فتح ہو گی۔ ایسی لڑائیوں میں ایسے نشیب و فراز دیکھنے ہی پڑتے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی